تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار   لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر 5   شمارہ 23   24 تا 30 محرم 1417ھ   [illegible]   شعبہ نشر واشاعت تنظیم اسلامی پاکستان   قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

آئمہ ثلاثہ کے نزدیک زرعی زمین کو بٹائی پر دینا حرام ہے: ڈاکٹر اسرار احمد

انہوں نے کہا پاکستان اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ کے لئے قائم ہوا تھا مگر ملک پر ابھی تک استحصال پر مبنی غیر اسلامی نظام نافذ ہے۔ مسلم لیگ میں شامل وڈیروں' جاگیرداروں اور نواب زادوں نے قائد اعظم کی تعلیمات کو پس پشت ڈال کر پہلے سے رائج بد ترین استحصالی نظام کو مضبوط تر کر دیا۔

قائد اعظم کے افکار و نظریات کے حوالے سے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ بانی پاکستان نے 24 اپریل 43ء کو دہلی میں منعقدہ مسلم لیگ کے تیسویں سالانہ اجلاس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ "جاگیردار اور سرمایہ دار طبقہ خود غرض بن چکا ہے اور عوام کا استحصال ان کے رگ وریشہ میں اس حد تک شامل ہو چکا ہے کہ یہ اسلامی تعلیمات کو بھی بھول چکے ہیں۔ عوام کی اکثریت کو ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں جب کہ چند افراد عیش کر رہے ہیں۔ کیا پاکستان کا مقصد یہی ہے کہ لاکھوں کروڑوں افراد کا استحصال کیا جائے۔ اگر پاکستان کا تصور یہی ہے تو یہ میرا تصور نہیں"۔

ملک کے سیاسی حالات کے بارے میں ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ میاں نواز شریف کی طرف سے "احتسابی کمیشن" کے قیام کی تجویز پر حکومت کی جانب سے مخالفانہ رد عمل سے حکومتی حلقوں پر کرپشن کے الزامات کو مزید تقویت حاصل ہو گئی ہے۔ احتسابی کمیشن کے قیام سے انکار حکومت کی واضح شکست کا اظہار ہے۔ وزیر داخلہ کا یہ کہنا کہ نواز شریف پہلے قرضے واپس کرے پھر احتسابی کمیشن قائم ہو گا' ایک احمقانہ بیان ہے۔ بھارت کے سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ہے کہ بھارت میں سیاسی افراتفری پاکستان کے لئے بڑے خطرے کا باعث بن سکتی ہے چنانچہ بھارت کی کمزور سیاسی قیادت عوام کی توجہ اصل مسائل سے ہٹانے کے لئے جنگ کی آگ بھڑکا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان اور ہندوستان کا استحکام علاقائی امن اور خطے کے عوام کی بہتری کے لئے ضروری ہے۔

لاہور (پ ر) زرعی زمین کو بے آباد رکھنا' اسے ٹھیکے یا بٹائی پر دینا ناجائز ہے جو جاگیرداری نظام کی ایک ضرورت ہے۔ انگریزوں نے برصغیر میں اپنے وفاداروں اور کاسہ لیسوں کو وسیع جاگیریں الاٹ کر کے غیر حاضر زمینداری اور جاگیرداری نظام رائج کر دیا۔ بد قسمتی سے مزارعت کی صورت میں یہ لعنت ملک میں اب بھی موجود ہے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں خطبہ جمعہ میں کہا ہے کہ پیسے اور زمین کے سود کے خلاف اللہ اور رسولؐ کے اعلان جنگ سے سود جیسی لعنت کی خباثت واضح کر دی گئی مگر پاکستان میں رائج بینکنگ اور غیر حاضر زمینداری کا نظام دونوں سود پر مبنی ہیں جو استحصال کا بد ترین ذریعہ بن چکے ہیں۔

باثر طبقات کی اکثریت عورتوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ جنرل انصاری

پاکستان میں خواتین کے حقوق کی ادائیگی کے حوالے سے بڑے پیمانے پر کوتاہی ہو رہی ہے اور عورتوں کی عظیم اکثریت مردوں کے ہاتھوں مظلومیت کا شکار ہے۔ عورت کو معاشرے میں باعزت اور جائز مقام دلانے کے لئے ٹھوس منصوبہ بندی اور مربوط کوششوں کی ضرورت ہے۔ مگر حقوق نسواں کے تحفظ کے آڑ میں اسلام اور علمائے دین کو بدنام کرنے کی کوشش محض جہالت ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری نے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے نمائندہ افراد سے کیا۔ جنرل انصاری نے کہا دین سے باغی ماحول میں علمائے کرام نے نہ صرف دین کی آبیاری کی بلکہ مساجد اور مدرسے آباد کئے۔ علمائے دین کو "پیشہ ور مولوی" جیسا گھٹیا لقب دینا اسلام کی توہین و تذلیل کے مترادف ہے۔ جمہوریت اور انصاف کے نام نہاد علمبرداروں نے اپنا یہی مذموم رویہ ملک کی عدلیہ کے وقار کو مجروح کرنے کے لئے اپنا رکھا ہے۔

جنرل انصاری نے کہا ہے کہ جاگیرداروں اور وڈیروں پر مشتمل باثر طبقات کی عظیم اکثریت عورتوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ اس سلسلے میں علمائے دین کو مورد الزام ٹھہرانا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا "بڑے لوگوں" نے اپنی بڑی جائدادوں میں خواتین کو اسلامی وراثت کا حق دینے کی بجائے اسے غصب کر رکھا ہے۔ جنرل انصاری نے کہا دین سے ناواقف لوگوں کو عوامی محفلوں میں قرآن وحدیث پر خود ساختہ فلسفے بگھارنے کی بجائے اسلامی اصولوں کے مطابق عورتوں کو ان کے جائز حقوق دلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔

محض دعوت و تبلیغ سے غلبہ دین کی امید نہیں کی جا سکتی۔ ڈاکٹر اسرار احمد

کراچی (پ ر) ڈاکٹر اسرار احمد نے مدرسہ انوار العلوم کراچی میں علماء کرام کی خصوصی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے عوام میں اسلام کے لئے قربانی دینے کا جذبہ موجود ہے اور جب کبھی علماء کرام نے انہیں بلایا انہوں نے اسلام کی خاطر گولی کھانے کے لئے اپنے سینے کھول دیئے۔ ہنگامی مسائل کے حوالے سے اسلام کے نام پر اشتعال دلا کر عوام کو قربانیوں پر آمادہ تو کیا جا سکتا ہے مگر اس سے اسلام کے لئے اس سے مفید نتائج برآمد نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ علماء و صلحاء کے کرنے کا اصل کام یہ ہے کہ وہ لوگوں میں ایمان اور تقویٰ کی آبیاری کریں جس کے لئے بنیاد منبع ایمان اور سرچشمہ یقین قرآن حکیم کو بنانا ہو گا۔ بعد ازاں ایسے لوگوں کو بیعت کی مسنون بنیاد پر منظم کر کے قرآن حکیم ہی کے ذریعہ ان کا تزکیہ کیا جائے جب تک لوگ ایک طاقتور جماعت کی صورت نہ اختیار کر لیں' انہیں تحریر و تقریر کے ذریعے برائی کی مذمت اور نیکی کی تلقین کرنی ہو گی۔ البتہ جب اسلام کے فدائین کی مناسب تعداد میسر ہو جائے جو صرف اللہ کی رضا کی خاطر جان قربان کرنے پر تیار ہوں تو باطل نظام کے خلاف غیر مسلح بغاوت کرنی ہو گی جس کے لئے دنیا میں رائج معروف طریقوں کے ذریعہ منکرات کے خلاف حکومت وقت پر دباؤ ڈالنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ طریقہ انتخاب کے ذریعہ اقتدار کی کشمکش میں شریک ہو کر مذہبی سیاسی جماعتوں کی ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محض تبلیغ کے ذریعہ اسلامی انقلاب کی توقع رکھنا بھی عبث ہے۔ کیونکہ داعی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس راہ میں اپنا خون بھی شامل کرنا پڑا ہے اور اپنے پیارے صحابہ کرامؓ کی جانوں کا نذرانہ بھی اللہ کے حضور پیش کرنا پڑا ہے۔

قائد اعظم کے فرمودات

میں ان جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کو تنبیہہ کرتا ہوں جو ہماری محنتوں پر عیش کر رہے ہیں۔ ان کا یہ رویہ اس ناقص اور کمزور نظام کی بدولت ہے جس نے ان سرمایہ داروں اور جاگیرداروں کو اس قدر خود غرض بنا دیا ہے کہ ان کے اس طرز عمل کی توجیہہ مشکل ہے۔

قائد اعظم محمد علی جناح نے دہلی میں 24 اپریل 1943ء کو مسلم لیگ کے 30 ویں سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا عوام کا استحصال گویا جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے طبقہ میں رچ بس چکا ہے اور یہ طبقہ اسلامی تعلیمات کو بھول چکا ہے۔ لالچ اور خود غرضی کے زیر اثر اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے یہ لوگ سودی نظام معیشت کے آلہ کار بن گئے ہیں..... آپ کسی طرف بھی چلے جائیں' میں نے خود کئی دیہات کا دورہ کیا ہے۔ عوام کی اکثریت کو بمشکل ایک وقت کا کھانا دستیاب ہے۔ کیا یہ تہذیب ہے؟ اور کیا یہی پاکستان کا مقصد ہے؟ کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ لاکھوں کروڑوں افراد کا استحصال اس طرح ہو رہا ہے کہ انہیں دن میں ایک وقت کا کھانا بھی میسر نہیں۔ اگر پاکستان کا نظریہ یہی تھا تو پاکستان کے بارے میں میرا تصور یہ نہ تھا۔

رقص کی تعلیم کے لئے ایئر فورس کے تحت ادارے کا قیام قابل مذمت ہے

کراچی (پ ر) تنظیم اسلامی حلقہ سندھ کے ناظم جناب نسیم الدین نے کہا ہے کہ پاکستان ایئر فورس کی جانب سے لڑکیوں کو رقص و سرود اور جدید رسم و رواج کی تربیت دینے کے لئے اسکول کے قیام کا فیصلہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجاہدین اسلام نے دین کے غلبے کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں مگر آج کے "مجاہدین" نے نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کی بجائے' نیکی سے روکنا اور برائی کا حکم دینا شروع کر دیا ہے۔ بحیثیت سپریم کمانڈر' افواج پاکستان صدر فاروق احمد خان لغاری سے مطالبہ کیا کہ وہ سخت کارروائی کے احکامات جاری کر کے پاکستان ایئر فورس کے مجوزہ تربیتی سکول کو بند کرنے کا حکم دیں۔

باطل نظام کا خاتمہ ہماری جدوجہد کا ہدف ہے۔ محمد اشرف وصی

باطل و استحصالی نظام کے خلاف پرجوش جدوجہد سے ہی مکروہ نظام کا خاتمہ ہو گا۔ اس نظام کا خاتمے اور نظام خلافت کے قیام کی جدوجہد ہر بندہ مومن کا فرض ہے' ان خیالات کا اظہار حلقہ لاہور کے ناظم محمد اشرف وصی نے مبتدی تربیت گاہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا ہمارا سیاسی نظام "کافروں کا عطا کردہ' ہماری معیشت یہودیوں کے نظام کا چربہ اور ہماری معاشرت ہندوؤں کی نقالی کا مظہر ہے۔ اس ہمہ گیر اور ہمہ پہلو گمراہی کا خاتمہ ہماری زندگی کا نصب العین ہونا چاہئے۔ باطل نظام کا خاتمہ اور دین کا قیام و نفاذ ہر بندہ مومن کا فرض منصبی بن جائے

ناظم اعلیٰ کا دورۂ ملتان

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق نے حلقہ ملتان ڈویژن کا دورۂ کیا۔ تنظیمی امور کے حوالے سے انہوں نے ناظم حلقہ جناب مختار حسین فاروقی' ملتان شمالی کے امیر ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی' ملتان کینٹ کے امیر ڈاکٹر عمر علی خان اور ملتان وسطی کے امیر سعید اظہر عاصم سے تبادلہ خیال کیا۔ حلقہ ملتان ڈویژن کے رفقاء کے اجتماع سے اپنے تعارفی خطاب میں انہوں نے رفقاء پر زور دیا کہ وہ "داعی" کا کردار ادا کریں تاکہ موجودہ پرفتن حالات میں دین کے انقلابی فکر کو وسیع پیمانے پر متعارف کرایا جا سکے۔ ملتان کینٹ کے امیر ڈاکٹر عمر علی خان کی دعوت کاوشوں کو سراہتے ہوئے ناظم اعلیٰ نے ان کو خراج تحسین پیش کیا۔

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کا جلسہ عام

تنظیم اسلامی لاہور شمالی کے زیر اہتمام بعد نماز مغرب بروز جمعہ المبارک 14 جون کو نزد جامع مسجد قاسمیہ عقب ناصر ہال نیو شادباغ لاہور کے مقام پر نظام خلافت اور ہماری خصوصی ذمہ داری کے موضوع پر پروفیسر حافظ خالد محمود خطاب کریں گے۔

تنظیم اسلامی پاکستان کے شعبہ تربیت کے زیر اہتمام
تربیت گاہوں کا نظام الاوقات

مقام	تاریخ	تربیت گاہ کی نوعیت
لاہور............	5 تا 11 جولائی 96ء.........	برائے ملتزم رفقاء
کراچی............	19 تا 25 جولائی 96ء......	برائے مبتدی / ملتزم رفقاء
ملتان............	9 تا 15 اگست 96ء.......	برائے مبتدی / ملتزم رفقاء
لاہور............	6 تا 12 ستمبر 96ء..........	برائے مبتدی رفقاء

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

خدا کا خوف کریں

اداریہ

جنرل (ریٹائرڈ) محمد حسین انصاری

آج کل لفظ "مولوی" زبان زد خواص ہے۔ ذکر خیر کے طور پر نہیں بلکہ تحقیر و تضحیک و تنقیص کے انداز میں۔ افسوس کی بات ہے کہ ذرائع ابلاغ تک بلا تکلف رسائی تو انہی خواص کی ہے اور اخبار بین لوگوں کی اکثریت بھی انہی جیسوں کی ہے۔ عوام الناس کے 80 فیصد یا ان پڑھ ہیں یا اخبارات ان تک پہنچ نہیں پاتے۔ ویسے بھی اخبار والے غریب لوگوں کو زیادہ "لفٹ" نہیں کرواتے اور "مولوی" حضرات بھی ایسے ہی بے کس لوگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ لہٰذا صرف یکطرفہ موقف شہ سرخیوں کے ساتھ سامنے آتا ہے جسے مزے لے لے کر سنایا اور پڑھا جاتا ہے۔ خدا جانے لوگوں کو "مولوی" سے آج کل بیر کیوں ہوتا چلا جا رہا ہے حالانکہ مولوی ایک معزز نام ہے جس کے لغوی معنی شرع اسلامی کے احکام ماننے والا' عالم دین' فقیہ' پکا دین دار' پابند شریعت' معلم' مدرس کے ہیں۔ تاریخ ہند پہ محققانہ نظر ڈالی جائے تو کوئی ذی شعور شخص مولوی صاحبان کا احسان تسلیم کئے بغیر نہ رہ سکے گا کہ برصغیر میں انہوں نے روکھا سوکھا کھا کر' کمتر سماجی حیثیت کا حامل کہلوا کر اللہ اور اس کے رسول ؐ کا نام بلند کئے رکھا' مسجدیں آباد رکھیں اور لوگوں کے اذہان سے دین کے تصور کو محو نہ ہونے دیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب عیسائی پادری اعلیٰ لباس زیب تن کئے بڑی شان سے آتا جاتا دکھائی دیتا' جب ہندو پروہت پجاریوں کے سامنے پالتی بیٹھا دیوتا کا روپ دھارے نظر آتا مگر بیچارہ مولوی زمینداروں کے ہاں "کمین" دستکاروں کے برابر اپنا حصہ وصول کرتا۔ یہ رویہ "مولوی" سے ذاتی مخاصمت کا نتیجہ نہ تھا بلکہ ان کی طرف سے دین اسلام کی مطلوبہ تحقیر کا مظہر تھا۔ اللہ کا شکر ہے کہ پاکستان میں علماء دین کا اکرام ان کی شان اور مرتبے کے مطابق ملحوظ ہے البتہ بعض مقتدر شخصیات نے "مولوی" کو دفعتاً "ہدف تنقید بنانا مناسب سمجھا ہے۔ مثلاً پنجاب اسمبلی کے سپیکر محمد حنیف رامے نے فرمایا کہ "مولوی" کیا جانے جو آدھی آیت پڑھ کر قرآن بند کر دیتا ہے۔ ہوا یوں کہ رامے صاحب نے ایک اجلاس کے دوران جوش خطابت میں کہہ دیا کہ انبیاء علیھم السلام موسیقی اور گانا پسند فرماتے تھے۔ اس بے تکی بات پہ علماء کرام کا ردعمل سامنے آیا تو رامے صاحب نے "مولوی" کو قرآن کا ادھورا علم رکھنے کا طعنہ دے دیا۔ اسی طرح دین دار گھرانے کی نوجوان لڑکی کا والدین کی مرضی کے خلاف ایک متنازعہ نوجوان سے نکاح کر لینے کا معاملہ عدالت میں زیر بحث آیا اور علماء دین نے فقہی موقف بیان کیا تو عاصمہ جہانگیر نے یہ کہہ کر دین اسلام کے شرعی نقطہ نظر کو رد کر دیا کہ انتخابات کے موقع پر "مولوی" کو کوئی ووٹ بھی نہیں ملتا۔ ادھر قائد اعظم محمد علی جناح کے متعلق نازیبا الفاظ استعمال کرنے پر جب علماء کرام نے ولی خاں کو آڑے ہاتھوں لیا تو وہ "مولوی" پہ برس پڑے۔ اور رہی سہی کسر عمران خان نے نکال دی۔ عمران خان کو گوارا نہیں کہ کوئی ان کی یہودی خاندان سے تعلق داری پر تبصرہ کرے۔ یہ امر غور طلب ہے کہ علماء دین اپنی طرف سے تو کچھ نہیں کہتے۔ وہ تو محض قرآن وسنت کے حوالے سے بات کرتے ہیں۔ دینی مسائل کے بارے میں بحث ہو تو عالم دین ہی دوسرے عالم دین کے موقف پر تبصرہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔ کسی راہ چلتے کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ قرآن وحدیث کا باضابطہ علم حاصل کئے بغیر اپنی رائے کا اظہار کرے۔ دین اسلام نے اس ضمن میں واضح اصول وضع کر دیا ہے۔ کہنے والے پہ لازم ہے کہ وہ ایسی بات نہ کہے جس پر خود عمل پیرا نہ ہو مگر سننے والا یہ دیکھے کہ کہی بات قرآن وسنت کے مطابق ہے یا نہیں' اگر ہے تو اس پہ عمل کرنا لازم ہے۔ علماء کرام کی خواہ مخواہ تنقیص سے دین اسلام کی تحقیر کی بو آتی ہے۔ انہیں بات بات پہ پیشہ ور کہنا کہاں کا انصاف ہے۔ عسرت کی زندگی بسر کرتے ہوئے یہ طبقہ لائق تحسین خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ ان کی ہتک کرتے ہوئے خدا کا خوف کریں۔

حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن کی دعوتی سرگرمیاں

ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن جناب شاہد اسلم نے گجرات کا دو روزہ دورہ کیا۔ پہلے مرحلے

لگائے گئے۔ بعد نماز مغرب قریبی علاقے کھٹالہ میں درس قرآن ہوا۔ سورہ البقرہ کی ابتدائی آیات کا مطالعہ کیا گیا۔ بعد نماز عشاء تنظیم اسلامی گجرات کے نئے دفتر میں "دینی ذمہ داریوں" کے عنوان سے ناظم حلقہ نے خطاب کیا۔ الحمدللہ نئے دفتر کی یہ تعارفی نشست بڑی کامیاب رہی۔ انتظامات کے سلسلے میں رفقائے تنظیم اسلامی گجرات بالعموم اور نئے امیر تنظیم گجرات احمد علی بٹ صاحب بالخصوص قابل تعریف ہیں۔ ناظم حلقہ نے عبدالرحمن غوث صاحب سے بھی ملاقات کی اور ان کے والد کی وفات پر گہرے رنج کا اظہار کیا۔

ناظم حلقہ جلالپور جٹاں گئے جہاں انہوں نے رفیق تنظیم ناصر غنی سے ملاقات میں تنظیمی امور کے سلسلے میں مشورہ کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا۔ بعد ازاں ٹانڈہ میں رفیق تنظیم محمد اسحاق سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد بھالیہ اسرے کے رفقاء سے فرداً فرداً ملاقات کی گئی۔ نقیب اسرہ بھالیہ مقصود بٹ ذاتی رابطے میں بڑے فعال ہیں۔ جب کہ ایک نئے رفیق بھی تنظیم میں شامل ہوئے ہیں۔ اس کے بعد منڈی بہاؤ الدین میں امیر محترم کی کتب کا سٹال لگایا گیا اور آخر میں آئندہ کے لئے پروگرام طے کر کے شام گوجرانوالہ واپسی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ دین کے لئے کی گئی کوششوں کو قبول فرمائے۔ آمین۔

ناظم حلقہ شاہد اسلم اور معتمد تنظیم انجینئر طارق خورشید نے حافظ آباد کا دعوتی و تنظیمی دورہ کیا۔ دوران سفر قلعہ دیدار سنگھ میں رفیق تنظیم جناب اکرام چغتائی کے بیٹے نوید اکرام سے ملاقات کی اور وہاں باقاعدہ درس قرآن کا حلقہ قائم کر دیا گیا۔ حافظ آباد میں ونیکے چوک میں امیر محترم کی کتب کی سٹال لگایا گیا اور فری لٹریچر و پمفلٹ تقسیم کیا۔ ناظم حلقہ نے پروفیسر عبداللہ شاہین سے ملاقات کی۔ انہوں نے قریبی جامع مسجد میں درس قرآن کا اہتمام کر دیا۔ بعد نماز عصر جامع مسجد مبارک اہلحدیث حافظ آباد میں "عظمت قرآن" کے عنوان سے درس قرآن ہوا۔ مسجد کے باہر دعوتی مکتبہ لگایا گیا۔ بعد ازاں دونوں افراد موضع

سونی سے شامل ہونے والے نئے رفیق محمد اختر خان اختر حافظ آبادی کے پاس پہنچے۔ موصوف علاقے کی ہر دلعزیز اور جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ ان کا دو شعری مجموعے چھپ چکے ہیں۔ دنیا کے کئی ممالک میں رہ چکے ہیں اور نیوی سے ریٹائرڈ شدہ ہیں۔ معاشرے کے نبض شناس اور بہترین نقاد ہیں۔ رات اختر حافظ آبادی کے ہاں گزار کر صبح شیخوپورہ کے لئے روانگی ہوئی۔ انہوں نے اپنی نئی کتاب "غزلاں او ہلے ویں" کی ایک ایک کاپی ناظم و معتمد حلقہ کو تحفتاً پیش کی۔ پروفیسر شاہین عبداللہ بھی شیخوپورہ تک ہمارے ہمسفر رہے۔ جھبراں میں الحمدللہ پچھلے ماہ دورے کے بعد اسرہ کی تشکیل ہوئی تھی۔ نقیب اسرہ جناب ماسٹر سراج الحق صاحب نے ہمارا استقبال کیا۔ بعد ازاں شیخوپورہ کے رفیق تنظیم مولوی فرمان الحق صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اللہ انہیں صحت کاملہ سے نوازے۔ مزید چار صاحب ثروت احباب سے ملنے گئے لیکن صرف ان میں سے چودھری عبداللہ گھر پر ملے انہیں تنظیم کے اغراض ومقاصد بتا کر اپنے علاقے میں کام میں اعانت کی درخواست کی گئی۔ اس کے بعد قریبی دیہات جھانبراں میں زمیندار میاں صادق صاحب سے ملاقات ہوئی اور تبادلہ خیالات ہوا۔ انہیں امیر محترم کے ابو ظبی پروگرام کی دو ویڈیو کیسٹ اور حالیہ خطاب جمعہ جس میں قومی جھنڈے سے متعلق گفتگو ہے' کی آڈیو کیسٹ پیش کیں۔ بعد نماز عصر جھبراں میں درس قرآن ہوا۔ نئے رفیق اور تنظیم کے فکر سے آشنا جناب حافظ افضل صاحب کو امیر محترم کی تین ویڈیو کیسٹ دی گئیں۔ پھر کڑیال' نوشہرہ ورکاں' ماڑی' تنگ کلاں اور تتلے عالی میں رفقاء سے ملاقاتیں کرتے ہوئے رات گئے گوجرانوالہ واپسی ہوئی۔ دو دن میں پندرہ رفقاء اور 20 احباب سے خصوصی ملاقاتیں ہوئیں اور تقریباً 200 احباب تک تنظیم کی دعوت پہنچائی گئی۔ اللہ تعالیٰ دین کے معاملات میں استقامت نصیب فرمائے۔ آمین۔

اقامت دین کے لئے سرگرم مجاہدوں کو شیطان سے ہوشیار رہنا ہو گا۔ ناظم اعلیٰ

کراچی (پ ر) تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے قرآن اکیڈمی کراچی میں رفقاء تنظیم اسلامی کے ماہانہ تربیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے دجالی فتنہ کے اس دور میں جب کہ ایک جانب حب دنیا کا لوگوں پر غلبہ ہو رہا ہے اور دوسری جانب دین کے نام لیواؤں کے لئے زمین تنگ ہوتی جا رہی ہے ان حالات میں اقامت دین کے عظیم فریضہ کی ادائیگی میں لگے ہوئے مجاہدوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے اور دین کے کام کرنے والے اس کا اصل ہدف ہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اقامت دین کے عظیم کام کو چھوڑ کر لوگ اس سے کمتر کاموں میں مشغول اور مطمئن ہو جائیں۔ لہٰذا کبھی اجتماعیت ہی کی نفی کر دی جاتی ہے تو کبھی صرف دعوت کو ہی اول و آخر قرار دیا جاتا ہے۔ انہوں نے رفقاء کو خبردار کیا کہ وہ شیطان کو اپنا دشمن سمجھیں اور اس کے حربوں سے ہوشیار رہیں۔ دین کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے کہ دین کے جامع تصور کا واضح شعور حاصل کیا جائے اور غلبہ دین کے طریقہ کار پر انشراح صدر حاصل کیا جائے۔ ہر رفیق کو دین کا داعی بننا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ دین کی دعوت کے ساتھ معاشرے میں پھیل جائیں اور سعید روحوں کی تلاش کریں اور ساتھ ہی ساتھ اللہ تعالیٰ سے مشن میں کامیابی کی دعا بھی کرتے رہیں۔ اسی طرح ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکتے ہیں جو ہماری جدوجہد کا اصل ہدف ہے۔

اسرہ ڈیفنس کالونی کا قیام

تنظیم اسلامی راولپنڈی شرقی کے قیام کے بعد اس کے چند اسرہ جات کی ترتیب نو یوں کی گئی۔ شبیر خان صاحب کو اسرہ ترلائی کلاں سے اسرہ محمدی کالونی منتقل کر کے نقیب کی ذمہ داری سونپی گئی۔ جب کہ اسرار الحق نقیب اسرہ محمدی کالونی کو اسرہ شکریال کا نقیب بنا دیا گیا اور راقم کو اسرہ شکریال سے فارغ کر کے اسرہ ڈیفنس کالونی کے نقیب کی ذمہ داری دی گئی۔

یہ اسرہ راقم' خورشید عالم اور محمد قاسم اعوان پر مشتمل ہے۔ اسرہ کے قیام کے بعد پہلا دعوتی پروگرام جناب محمد یونس کے گھر ترتیب دیا

جگہ کا جائزہ لینے کے بعد صلاح مشورہ ہوا اور طے ہوا کہ یہ پروگرام بعد نماز مغرب محمد یونس صاحب کے گھر پر ہو گا۔ اس پروگرام کے لئے ہینڈ بل فوٹو سٹیٹ کروا کر گھر گھر تقسیم کئے گئے۔ تعارفی پوسٹر بھی لگائے گئے۔ اور نماز جمعہ کے بعد ٹی بورڈ مہم بھی کی گئی۔ اس کے علاوہ نماز جمعہ کے بعد ایک ہینڈ بل تقسیم کیا گیا۔

امیر تنظیم اسلامی راولپنڈی شرقی نے عالمی حالات کے پس منظر میں سورہ صف کے آخری رکوع بشمول پہلے رکوع کی آخری دو آیات پر گفتگو کی جس کو حاضرین نے سراہا۔ اس کے بعد سوال وجواب کا موقع دیا گیا اور عمومی سوال کہ مذہبی جماعتیں اکٹھی کیوں نہیں ہوتیں کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ اس پروگرام میں خورشید عالم' محمد رفیق'

بقیہ صفحہ 3 پر

حکومت دعوت دین کے پروگراموں میں رکاوٹ ڈال رہی ہے

تنظیم اسلامی سندھ وبلوچستان کا علاقائی اجتماع 17-18 مئی کو سکھر میں ہونا طے پایا۔ اس سے قبل بھی بعض موانعات کے تحت کئی بار ملتوی ہو چکا تھا۔ اس بار تو عزم بالجزم کر لیا گیا تھا کہ ہر حال میں اجتماع منعقد کریں گے۔ بعض احباب کی طرف سے سخت گرمی کے اندیشے کا اظہار کیا گیا مگر ناظم حلقہ نے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ موسم کی سختی ہمارے ارادے کو نہیں بدل سکتی۔ اس اجتماع کو کامیاب بنانے کے لئے ناظم حلقہ نے چار یوم قبل سکھر پہنچنے کا فیصلہ کیا۔ کچھ مزید رفقاء بھی اجتماع سے قبل پہنچنے والے تھے تاکہ مقامی رفقاء کا ہاتھ بٹا سکیں۔ سکھر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ امیر تنظیم اسلامی پر سندھ میں 90 دن کے لئے داخلہ بند کر دیا گیا ہے۔ پوسٹر چھپ چکے تھے ایک بڑی تعداد میں ہینڈ بل تیار تھے۔ بینر لکھے جا چکے تھے۔ رفقاء نے اپنی آمد ورفت کی سیٹیں بک کرا لی تھیں۔ مگر حکومت کی ایک جنبش قلم نے سارے پروگرام کو تلپٹ کر دیا۔

ناعاقبت اندیش حکومت اجالے اور اندھیرے میں تمیز نہ کر سکی۔ وہ شخص جو شیعہ سنی مفاہمت کے لئے کوشاں ہو اور اس کی تقریر ریکارڈ پر موجود ہو' چھپ کر تقسیم ہو چکی ہو اسے محرم کے اندیشے کے سپرد کر دینا نا عقلی ہی نہیں حد درجہ کی نااہلی بھی ہے۔

ناظم حلقہ نے اپنی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے رفقاء کے سامنے دعوت اور اس کے تقاضے کو تفصیلاً بیان کیا اور انہیں مزید مستعد بنانے کی بھرپور کوشش کی۔ دوسرے دن بھی یہی سلسلہ جاری رہا۔ انفرادی ملاقاتیں بھی ہوتی رہیں۔ کچھ نئے لوگوں سے رابطہ بھی ہوا۔ ٹیلیفون کے ذریعہ رفقاء کو پروگرام منسوخ کرنے کی اطلاع دی گئی۔

دعوت الی اللہ کے راستے کو روک کر حکومت نے نہ اپنے لئے دنیا کی بھلائی حاصل کی اور نہ آخرت میں سرخرو ہونے کا مقام پیدا کیا۔ موجودہ حکومت کا انداز حکمرانی یہ بتاتا ہے کہ حکومت کو جملہ فواحش سے دلچسپی اور اس کی سرپرستی ہی اس کا مقصد وجود ہے۔ بدقسمتی سے اس ملک کی باگ ڈور ایسے لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو ملک کا قبلہ بدلنے کے لئے صبح وشام کوشاں ہیں۔ ایسی صورت میں ہماری ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ برائی کے خلاف ہر محاذ پر نبرد آزما ہونے کی ضرورت ہے۔ اور یہ سب کچھ اسلامی انقلاب سے ہو گا جس کے لئے تنظیم اسلامی کوشش کر رہی ہے۔

رپورٹ: نجیب صدیقی

تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی کا دس روزہ سفری مدرسہ

تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی کے تحت 1 تا 10 جولائی تک دس روزہ دعوتی و تربیتی مدرسہ منعقد کیا جارہا ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

A- اس گشتی مدرسہ کے شرکاء قریہ قریہ اور بستی بستی پہنچ کر لوگوں کو اقامت دین کے فرائض' دروس قرآنی' کارنر میٹنگ اور جلسہ ہائے عام کی شکل میں عوام کے سامنے واضح کریں گے۔ گفتگو کے عنوانات کا تعارف کچھ یوں ہے۔

1- سورہ شوریٰ کی آیات 13 تا 16 کا مطالعہ
2- فرائض دینی کا جامع تصور
3- امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت
4- نبی اکرمؐ سے تعلق کی بنیادیں۔
5- امت مسلمہ کے لئے سہ نکاتی لائحہ عمل

قرآن پاک کے مختلف حصوں پر مشتمل دروس۔

1- سورہ بقرہ آیت 177 (حقیقت نیکی)
2- سورہ العصر
3- سورہ الفرقان کا آخری رکوع
4- سورہ حم السجدہ آیات 26 تا 36
5- سورہ قیامہ
6- سورہ الصف
7- سورہ الحج آخری رکوع
8- سورہ توبہ آیت 24
9- سورہ انفال آیات 1 تا 10 اور 72 تا 75۔
10- سورہ الحدید

B- ان دس دنوں میں پنجاب غربی میں شامل فیصل آباد اور سرگودھا کے اضلاع تحصیلیں اور قصبہ جات میں دعوتی کام کیا جائے گا جن کا مختصر تعارف اس طرح ہے۔ فیصل آباد' سمندری' جڑانوالہ' تاندلیانوالہ' چک جھمرہ' کھرڑیانوالہ' شاہ کوٹ' ماموں کانجن' ستیانہ' گٹی' برنالہ' کھچیاں' چنیوٹ' لالیاں' کانڈیوال' ربوہ' رجوعہ' محمدی شریف (بھوانہ)' ٹوبہ ٹیک سنگھ' گوجرہ' کمالیہ' پیر محل' رجانہ' سندھیلیانوالی' جانی والہ' پکہ انہ' نیا لاہور' چراغ آباد۔ سرگودھا' بھلوال' شاہ پور' سلانوالی' بھیرہ' کوٹ مومن' مڈرانجھا' لکسیاں' بھاگٹانوالہ' کولووال' جھاوریاں' شاہین آباد' ساہیوال ٹاؤن' فاروکہ۔ خوشاب' جوہر آباد' نور پور تھل' قائد آباد' میانوالی' عیسیٰ خیل' داؤد خیل' کلورکوٹ' غل' چلہ وٹہ' دبہ والا' موچھ' کوٹ چاندنہ' کالا باغ' غلاماں' کمرمشانی' واں بھچراں' ہڈالی' مٹھہ ٹوانہ' ہرنولی' پپلاں' جھنڈانوالہ اور موسیٰ خیل شامل ہیں۔

اتنے وسیع علاقے میں اگرچہ دعوت کا حق ادا کرنا آسان کام نہیں ہے مگر اس کے لئے اس حسن ظن پر توقع کرتے ہوئے کہ ان علاقہ جات کے اہالیان تنظیم اسلامی کی اقامت دین کی جدوجہد اور موجود الوقت حکمرانوں کی سرپرستی میں چلنے والے منکرات کے خلاف تنظیم اسلامی کی طرف سے جاری مہم سے لوگ واقف ہوں گے۔ اس لئے ہم لوگوں کو یہ دعوت عام دے رہے ہیں کہ ان علاقوں میں رہائش پذیر جو اصحاب اس متحرک مدرسہ کے پروگراموں سے مستفید ہونا چاہیں یا وہ اپنے علاقہ کے لوگوں کو اس سے متعارف کرانا چاہیں تو وہ اپنے نام دیتے اور دعوتی پروگرام کی میزبانی "دفتر تنظیم اسلامی حلقہ پنجاب غربی' صادق مارکیٹ ریلوے روڈ فیصل آباد۔ فون 624290" پر مطلع فرمادیں تاکہ وقت کی تقسیم کی جاسکے۔

میزبان احباب سے ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے دوستوں' اعزا واقارب کو ان دروس سے مستفید ہونے کے لئے اکٹھا کریں۔ یا "جلسہ عام" کا بندوبست کریں۔ تاکہ وسیع سے وسیع تر حلقہ تک تبلیغ کا فریضہ ادا ہو سکے۔ اس کے علاوہ کسی قسم کی کوئی مالی بوجھ میزبان پر نہیں ہوگا۔

C- اس سفری دعوتی مدرسہ کے ہمراہ امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی کتب اور خطبات پر مشتمل آڈیو کیسٹس اور تعارفی لٹریچر مہیا کیا جائے گا۔

D- مورخہ 3ر جولائی کی رات سے سرگودھا کے رفقاء بھی اس دعوتی قافلہ میں شریک ہوں گے۔ 1 سے 10 تک کا زاد راہ ان کو ہمراہ لانا ہوگا۔ اور سفر کے لئے گاڑی کا بندوبست بھی ان کے ذمہ ہوگا۔ اس طرح میانوالی کے رفقاء اس قافلہ میں مورخہ 7ر جولائی کی رات کو شریک ہو سکیں گے۔ اس دعوتی سفر کا اختتام ان شاء اللہ 10ر جولائی کی نماز عصر پر ہوگا۔

E- دعوتی کام کی تقسیم دوران سفر موقعہ محل کے مطابق شرکاء کے مشورہ سے کی جاتی رہے گی۔ اسی طرح دعوتی سفر کا روٹ بھی موقعہ محل اور ضرورت کے تحت طے کیا جاتا رہے گا۔

ناظم حلقہ سندھ وبلوچستان کا دورۂ حیدر آباد

جب مرکز سے علاقائی اجتماع کے لئے سکھر کو منتخب کیا گیا تو ماہ مئی کی شدید گرمی کے حوالے سے رفقاء نے تشویش کا اظہار کیا تو ان کو اس پروگرام کے لئے آمادہ کرتے وقت بھی میں نے ناظم حلقہ میں عزم واستقامت کی کیفیت کو محسوس کیا تھا اور جب سکھر کی انتظامیہ نے امیر محترم پر صوبہ سندھ میں پابندی کے بارے میں بتایا جس کے نتیجے میں علاقائی اجتماع ملتوی کرنا پڑا تو اس وقت بھی میں نے ان کے اندر اللہ کی رضا پر راضی رہنے کا جذبہ موجود پایا۔ انہوں نے علاقائی اجتماع کے التواء کے موقع پر سکھر میں موجودگی کا فائدہ اٹھایا اور یقیناً انہوں نے ان رفقاء کو تسلی دی جن کے عزم وحوصلے پر صوبہ سندھ کی ناعاقبت اندیش حکومت کے احکامات نے پانی پھیر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے انعام کے طور پر فوری طور پر ہمیں سکھر میں ایک نیا ساتھی مہیا کیا اور دوسرے کے بارے میں بھی توقع ہے کہ جلد ہی وہ بھی تنظیم میں شامل ہو جائیں گے۔

سکھر سے واپسی کے فوری بعد ناظم حلقہ نے حیدر آباد دورے کا پروگرام بنایا کیونکہ اس پابندی کی زد میں وہاں ہونے والا پروگرام بھی آیا تھا۔ جمعہ 17ر مئی کو محمد نسیم الدین صاحب' نجیب صدیقی صاحب' راقم اور ہمارے نئے معاون دفتر محمد فہیم حیدر آباد روانہ ہوئے اور یہ قافلہ حیدر آباد پہنچ گیا۔

ناظم حلقہ نے سب سے پہلے امیر محترم کے پروگراموں کے التواء کی وجہ بتائی۔ اس کے بعد توسیع دعوت کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور انہیں دور کرنے کی تجاویز رفقاء سے طلب کیں۔ نئے رفیق محمد جمیل عباسی صاحب سمیت تمام رفقاء نے اظہار خیال کیا۔ جمیل صاحب نے دفتر سے باہر خصوصاً جہاں رفقاء مقیم ہیں ان محلوں میں دروس قرآن منعقد کرنے کی تجویز دی۔ ہمارے یہ رفیق جو جماعت اسلامی کو اس کی سیاسی قلابازیوں کی بناء پر چھوڑ کر آئے ہیں بڑے جوش وخروش کے ساتھ گفتگو کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے کہ ہم میں سے ہر رفیق کو درس قرآن دینے کی مشق کرنی چاہئے۔ مخصوص مواقع پر دعوتی کیمپس لگائے جانے چاہئیں جہاں مکتبوں کے ساتھ ساتھ ہینڈ بلز کی تقسیم بھی ہو۔ مختصر تقاریر بھی ہوں۔ اکثر ساتھیوں نے ان کی دروس قرآن کی تجویز کو سراہا۔ رفقاء نے ذاتی تساہل کا بھی اعتراف کیا اور رابطہ کی کمی کا شکوہ بھی کیا جس کی وجہ سے رفقاء میں ٹیم اسپرٹ پیدا نہیں ہو پارہی۔ ناظم حلقہ نے رابطہ میں اضافہ کی غرض سے حیدر آباد اسرے کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک حصہ شہری علاقے پر مشتمل جس کے نگراں کراچی سے منتقل ہونے والے رفیق محمد حنیف صاحب بنائے گئے۔ دوسرا حصہ لطیف آباد کے علاقے پر مشتمل جس کے نگراں سید اصغر علی صاحب مقرر کئے گئے۔ عبدالقادر صاحب حسب دستور بحیثیت نقیب ان کی رہنمائی کریں گے۔ دونوں حصوں میں دو دعوتی پروگرام اسرہ کی سطح پر ہوا کریں گے جب کہ دو پروگرام مرکزی سطح پر ہوں گے۔ مرکزی سطح پر پروگرام دوسرے اور چوتھے جمعہ کو ہوا کریں گے۔ اس تجویز پر کہ حیدر آباد سے باہر سے مدرس لایا جائے ناظم حلقہ نے کہا کہ اس سے بہتر نتائج ذاتی رابطہ سے نکلتے ہیں۔ کوئی بھی مقامی ساتھی درس قرآن دے لیکن پروگرام کے اختتام کے بعد شریک ہونے والے احباب سے ذاتی رابطہ کیا جائے۔

آخر میں ناظم حلقہ نے رفقاء سے خطاب کرتے ہوئے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیت کے حوالے سے کہا کہ جس طرح قرآن کریم سے استفادے کے لئے خود قرآن کریم نے ہی تقویٰ کو شرط قرار دیا ہے اسی طرح تنظیم میں شمولیت کے مقصد کے حصول کے لئے تنظیم کے دیئے گئے پروگراموں میں شرکت شرط ہے۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے حوالے سے قول وفعل کی مطابقت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے سارے ساتھی ہی اچھے ہیں البتہ چونکہ شیطان ہر شخص کے ساتھ لگا ہوا ہے لہٰذا اس کے اغواء کی زد میں ہم میں سے اکثر وبیشتر آجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دفتر ہر حال میں کھلنا چاہئے۔ اس انتظار کی چنداں ضرورت نہیں کہ اس کی تزئین نو ہو جائے۔ انہوں نے رفقاء سے کہا کہ اپنے معاملات آپس کے مشورے سے طے کریں اور کسی فیصلہ پر پہنچنے کے بعد اللہ پر توکل کر کے کام کا آغاز کر دیں حالات چاہے جتنے ہی ناساز گار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ دین کی سربلندی کی ہماری کوششوں کو شرف قبولیت بخشے۔

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی ملتان کینٹ کے زیر اہتمام ایک روزہ تبلیغی پروگرام 25ر مئی نماز عصر سے 26ر مئی بعد نماز جمعہ تک مسجد صحابہ گارڈن ٹاؤن ملتان میں منعقد ہوا۔ پروگرام کے امیر نعیم سیال تھے۔ رفقاء تنظیم نے نماز عصر مسجد صحابہ میں ادا کی بعد ازاں رفقاء کی دو ٹیموں نے علاقے میں گشت کے ذریعے لوگوں کو دعوت دی۔ نماز مغرب کے بعد ڈاکٹر عمر علی خان نے درس قرآن کی محفل سے خطاب کیا۔ درس کے بعد ڈاکٹر عمر علی خان نے کھانے کے آداب بتلائے جس کے بعد رفقاء نے کھانا تناول کیا۔ نماز عشاء کے بعد قمر عباس نے "درس حدیث" کے ذریعے فکر آخرت کے بارے میں گفتگو کی۔ درس حدیث کے بعد "موجودہ حالات اور اس سے نکلنے کی صورت" پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔

دوسرے روز نماز فجر کے بعد جناب محمد کامران نے سورہ العصر پر درس قرآن دیا۔ درس کے بعد چودھری یونس صاحب نے رفقاء کو مسنون دعائیں یاد کرائیں۔ ناشتے سے فراغت کے بعد "قرآن مجید کے حقوق" پر مجلس ہوئی پہلا حق "ایمان" واصف صاحب نے دوسرہ حق "تلاوت" قمر عباس نے تیسرا حق "تدبر" طارق عزیز نے چوتھا حق "اقامت" نعیم سیال نے اور پانچواں حق "تبلیغ" محمد ماجد نے بیان کیا۔

بیان کردہ حقوق کا خلاصہ بعد میں راقم اور یونس بلوچ نے پیش کیا جب کہ اس پر خصوصی تبصرہ جناب ظہیر یونس نے کیا۔ خطاب جمعہ میں ڈاکٹر عمر علی خان صاحب نے فلسفہ حج وقربانی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس پروگرام میں علاقہ کے کافی لوگوں نے شرکت کی اور اسے پسند کیا۔ رپورٹ: محمد ارشد

تنظیم اسلامی کراچی ضلع وسطی نمبر2 کا خصوصی دعوتی اجتماع

تنظیم اسلامی کراچی وسطی نمبر 2 میں 12ر مئی بروز اتوار کو ایک خصوصی دعوتی اجتماع جناب نوید احمد صاحب کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ کراچی میں ایم کیو ایم کی جانب سے ہڑتال کا اعلان کیا گیا تھا جس کے باعث یہ اجتماع ایک ہال کے بجائے نوید صاحب کے گھر پر کرنا پڑا۔

تنظیم اسلامی جنوبی کراچی کے امیر جناب انجینئر نوید احمد صاحب نے "دنیا اور آخرت میں نجات کی راہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا جو کہ بہت پر اثر تھا۔ ہڑتال کے باوجود 50 افراد اور 8 خواتین نے شرکت کی۔ عشاء کی نماز کے بعد شرکاء اجتماع کے لئے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔

رپورٹ: محمد طارق

لاہور شمالی اور لاہور جنوبی کے نقباء کا تربیتی اجتماع

تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر میں حلقہ لاہور ڈویژن کے زیر اہتمام لاہور شمالی اور لاہور جنوبی کے نقباء کا تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع میں ذاتی رابطہ کی اہمیت اور اس کے لئے ضروری تربیت کے موضوع پر لاہور شمالی کے امیر اقبال حسین نے خطاب کیا۔

پروگرام کا دوسرا موضوع اجتماعات کے انعقاد اور مطالعہ لٹریچر کیسے ہوتا' جبکہ تربیتی اجتماع کا تیسرا موضوع "دعوت اور داعی کے کردار کی اہمیت" تھا دونوں موضوعات پر لاہور چھاؤنی کے امیر حافظ محمد اقبال نے خطاب کیا۔

تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کراچی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی ضلع جنوبی کراچی کے تحت خصوصی دعوتی اجتماع 11ر مئی کو دہلی کالونی کے شادی ہال میں منعقد ہوا۔ 500 دعوتی کارڈز کے ذریعہ رفقاء نے اپنے رشتہ داروں اور احباب کو دعوت دی۔ اجتماع میں 100 سے زائد مردوں اور 50 کے قریب خواتین نے شرکت کی۔ امیر تنظیم جناب نوید احمد نے "دنیا اور آخرت میں نجات کا راستہ" کے موضوع پر ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد تخلیق عبادت رب ہے۔ عبادت کرنا ہی دنیا وآخرت میں نجات کا راستہ ہے۔ عبادت ذوق وشوق کے ساتھ پوری زندگی میں رب کی اطاعت کا نام ہے۔ البتہ نظام باطل کے زیر اثر رب تعالیٰ کی کلی اطاعت ممکن نہیں۔ ان حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا سے ناگزیر تعلق رکھا جائے اور سیرت وکردار اور تبلیغ قرآن کے ذریعہ باطل نظام کے خلاف منظم جماعت کی صورت میں جہاد کیا جائے۔ خطاب کے بعد حاضرین نے سوالات کئے جن کے جوابات جناب نوید صاحب نے دیئے۔ اجتماع کی صدارت جناب اعجاز لطیف صاحب نے کی۔

تنظیم اسلامی گجرات کے نئے امیر کا تقرر

امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے رفقاء سے مشاورت کے بعد تنظیم اسلامی گجرات کی امارت کی ذمہ داری جناب احمد علی بٹ کے سپرد کر دی ہے۔

بقیہ: اسرہ ڈیفنس کالونی

عبدالماجد قریشی' محمد یونس' آصف صاحب نے نہایت جانفشانی سے حصہ لیا۔ پروگرام میں حاضری لگ بھگ 30 احباب پر مشتمل تھی۔ یہ پروگرام عشاء کی نماز سے قبل اختتام پذیر ہوا۔

رپورٹ: امجد سعید اعوان

اطلاع گمشدگی مقامی رسید بکس

مندرجہ ذیل مقامی رسید بکس تنظیم اسلامی اسرہ سیالکوٹ اور تنظیم اسلامی کوئٹہ کو نومبر 95ء اور جنوری 96ء میں بذریعہ ڈاک ارسال کی تھیں جو ابھی تک ان تک نہیں پہنچیں اور تلاش کے باوجود نہیں مل سکیں۔

1- رسید بکس نمبر 64601 تا 64800 بنام اسرہ سیالکوٹ
2- رسید بکس نمبر 66401 تا 66500 بنام تنظیم اسلامی کوئٹہ

ان رسیدات کو منسوخ کر دیا گیا ہے اور ان کے ذریعے کسی رقم کی وصولی خلاف قانون ہوگی۔

ناظم بیت المال تنظیم اسلامی پاکستان

تحریک خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ

ندائے خلافت لاہور

رجسٹرڈ ایل نمبر---- 9184

شمارہ ---- 23

جلد ---- 5

مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

مدیر: عاکف سعید

معاون مدیر: نعیم اختر عدنان

ترتیب و تزئین : شیخ رحیم الدین

رابطہ آفس: A-67 گڑھی شاہو لاہور

فون: 6305110 - 6316638

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کی دعوتی سرگرمیاں

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کے زیر اہتمام ایک روزہ دعوتی و تربیتی پروگرام ہوا۔ پروگرام کا آغاز نماز عشاء کے بعد انکم ٹیکس کالونی کی جامع مسجد میں ہوا۔ نماز عشاء کے بعد ناظم حلقہ لاہور ڈویژن جناب اشرف وصی صاحب نے اپنے افتتاحی خطاب میں اقامت دین کی فرضیت کے حوالے سے مسلمانوں کی دینی ذمہ داریوں کو پرجوش انداز میں بیان فرمایا۔ مقامی نمازیوں کی کثیر تعداد نے جم کر خطاب سنا۔ بعد ازاں ناظم حلقہ نے رفقاء سے تفصیلی خطاب میں ذاتی رابطہ اور تنظیم کی دعوتی سرگرمیاں سرانجام دینے کے لئے ولولہ تازہ فراہم کیا۔

بروز جمعہ المبارک بعد نماز فجر جامع مسجد انکم ٹیکس کالونی میں ناظم تنظیم اسلامی لاہور جنوبی غازی محمد وقاص نے درس قرآن دیا۔ درس قرآن میں سورہ الحدید کی آیات کی روشنی میں "انبیاء کا مقصد بعثت" کے موضوع پر روشنی ڈالی گئی۔ اس کے بعد کچھ وقت ناشتہ اور آرام کے لئے فارغ کیا گیا۔ پورے دن کی سرگرمیوں کے لئے عزم مصمم کے ساتھ کام کا آغاز ہوا۔ نماز جمعہ تک رفقاء کی تربیت کے حوالے سے پروگراموں کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں رفقاء سے تنظیمی لٹریچر سے متعلق پوچھے گئے سوالوں پر "مذاکرہ" انتہائی مفید اور دلچسپ رہا۔ واضح رہے کہ دوسری ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ اس مسجد کے باہر نماز جمعہ کے بعد بک سٹال بھی لگایا گیا۔ جس سے لوگوں کی امیر تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تصانیف کے ساتھ وابستگی کا کھلا اظہار ہوا۔ جمعہ کی شام نماز مغرب کے بعد چوک کمبوہ کالونی شاہ کمال روڈ کے علاقہ میں کارنر میٹنگ کا انعقاد ہوا جس میں امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے خطاب "نظام خلافت کے خدوخال اور اس کا طریق کار" کی ویڈیو کیسٹ دکھائی گئی۔ جسے لوگوں نے بڑی توجہ اور دلجمعی سے سنا۔ اس دوران آنے والے احباب میں تنظیم کے تعارف پر مبنی مفت لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ لوگوں نے امیر محترم کے خطاب کو بہت سراہا اور مزید تعارف کے لئے لگائے گئے بک سٹال سے تنظیمی کتابوں کا بھی انتخاب کیا۔ اس طرح نماز عشاء کے قریب یہ ایک روزہ پروگرام ختم ہو گیا۔

اس قسم کے ایک روزہ پروگرام اور کارنر میٹنگ کے بعد احساس ہوا کہ تنظیم اسلامی کے اس انقلابی فکر کو جسے امیر تنظیم نے بڑے احسن انداز میں پیش کیا ہے' عوام الناس تک پہنچانے کے لئے دعوتی پروگرام ماہانہ یا ہفتہ وار بنیادوں پر نہیں بلکہ روزانہ جگہ جگہ منعقد کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ شاید کہ ہمارے ذریعے سے جن احباب تک یہ بات پہنچ جائے وہ اس کے لئے زیادہ فعال کردار ادا کر سکیں۔ اور نوع انسانی جلد وہ منظر دیکھ سکے جب اللہ کا دین سربلند ہو گا۔

رپورٹ : سید فاروق احمد گیلانی

اسرہ رحمٰن پورہ

اسرہ کھاریاں کی دعوتی سرگرمیاں

اسرہ کھاریاں کے رفقاء نے شب بسری کا پروگرام بنایا جو کہ بھوتہ میں حاجی ظفر صاحب رفیق تنظیم اسلامی کی مسجد میں ہوا۔ اس پروگرام میں تین رفقاء اور پندرہ احباب نے شرکت کی۔ بعد نماز مغرب تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ درس قرآن تحریکی کارکنوں کے اوصاف جمشید رضا گجر نقیب اسرہ نے دیا۔ نماز عشاء اور کھانے کے بعد دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ اور آئندہ کے لئے لائحہ عمل طے کیا گیا کہ ہر مہینہ کی آخری جمعرات کو اسرہ کے رفقاء شب بسری کے لئے اکٹھے ہوا کریں گے۔ تہجد' نوافل کی ادائیگی کے لئے رفقاء کو بیدار کیا گیا بعد از نماز فجر "جماعتی زندگی" کے موضوع پر جمشید رضا گجر نے درس قرآن دیا۔ "تجوید" کا پیریڈ حاجی ظفر نے لیا۔ مذاکرہ "کیا میں ذمہ داری پوری کر رہا ہوں" بھی ہوا۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا اور نماز جمعہ سے قبل موضع ہکھڑ میں جمشید رضا گجر صاحب نے خطاب کیا۔

حلقہ سندھ کی دعوتی سرگرمیاں۔ امیر محترم کا دورۂ کراچی

علامہ اقبال نے کہا تھا کہ۔۔

یہ دستور زباں بندی ہے کیسا تیری محفل میں
یہاں تو بات کرنے کو ترستی ہے زباں میری

دور ملوکیت میں شاید لغوی معنوں میں زباں بندی ممکن رہی ہو کہ جہاں پناہ کو اختیار حاصل ہوتا تھا کہ جس کی زبان چاہیں گدی سے کھچوا دیں اور جسے چاہیں دیواروں میں چنوا دیں۔ جب کہ آج ایک جمہوری دور ہے دوسرے ذرائع ابلاغ کی ترقی نے دنیا کو سکیڑ کر رکھ دیا ہے لہٰذا کسی کی زباں بندی ممکن نہیں لیکن ابلیس اور اس کی ذریت نے چونکہ خود ہی ملوکیت کو جمہوری لباس پہنایا ہے لہٰذا ملوکیت کی خو ختم نہیں ہوئی۔ آج زبان بندی کی بجائے "صوبہ بندی" کی جاتی ہے۔ کبھی کسی نامعلوم وجوہ کی بنا پر امیر محترم کا اسم گرامی بھی ان لوگوں میں شامل ہو گیا تھا جن کی صوبہ سندھ میں داخلہ پر پابندی کر دی گئی تھی۔ شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار وقتاً فوقتاً اس فہرست کو پریس کو جاری کر دیتے ہیں۔ امیر محترم تو خیر سے بقید حیات ہیں' اللہ تعالیٰ انہیں عمر خضر عطا فرمائے۔ اس پابندی کی زد میں وہ مرحومین بھی آجاتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کی دنیوی پابندیوں سے آزاد کر دیا ہے۔ اس حسن کارکردگی پر لکیر کے فقیران کارپردازوں کو تمغہ حسن کارکردگی دیا جانا چاہئے۔ خیر آمدم بسر مطلب۔ محرم کے آغاز سے قبل ہی امیر محترم پر صوبہ سندھ میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی اور چونکہ اس کی اطلاع سکھر کی انتظامیہ نے دی تھی مجبوراً حلقہ سندھ و بلوچستان کو 17 اور 18 مئی کو ہونے والے اپنے علاقائی اجتماع کو ملتوی کرنا پڑا۔

اب مسئلہ آن پڑا کہ ہمارے ایک سرگرم رفیق عارف سبحانی کا عقد نکاح 31 مئی کو طے ہو چکا تھا اور ان کی شدید خواہش تھی کہ امیر محترم ہی ان کا نکاح پڑھائیں۔ اتفاق کی بات یہ ہوئی کہ حکومت کی جانب سے کوئی تحریری نوٹس اب تک موصول نہیں ہوا تھا لہٰذا امیر محترم نے کراچی آمد کا عزم کر لیا۔ البتہ 29 مئی تک انہیں حالت منتظرہ میں رہنا پڑا کہ کہیں آخری وقت میں نوٹس نہ آجائے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور امیر محترم بغیر کسی رکاوٹ کے ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق کے ہمراہ 29 مئی کو علی الصبح کراچی تشریف لے آئے۔

حکومت کی متوقع مداخلت کی بناء پر احتیاطی تدبیر یہ کی گئی کہ ان کی آمد کو خفیہ رکھا گیا۔ ماہانہ تربیتی اجتماع کے بارے میں اشتہار میں بھی ان کا تذکرہ نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ ہر شر میں سے خیر برآمد کر لے لہٰذا امیر محترم پر پابندی کے نتیجے میں ان کی کراچی تشریف آوری خیر کا باعث بن گئی۔

30 مئی کا سارا دن انہوں نے انجمن کی مجلس منتظمہ کے افراد سے صلاح و مشورے میں گزارا جس کے نتیجے میں بعد نماز مغرب صدر انجمن خدام القرآن سندھ عبداللطیف عقیلی صاحب کی رہائش گاہ پر انجمن کی مجلس منتظمہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔

31 مئی کو ماہانہ تربیتی پروگرام کا آغاز ہوا۔ ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے فریضہ اقامت دین کی راہ میں حائل رکاوٹوں کا اپنی تقریر میں تذکرہ کیا اور رفقاء کو خبردار کیا کہ وہ شیطان کی وسوسہ اندازیوں کو خاطر میں لائے بغیر اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور ہر رفیق اپنی جگہ داعی بن کر کھڑا ہو جائے لیکن اس سے پہلے وہ دین کے جامع تصور کا واضح شعور اور غلبہ دین کی جدوجہد کے طریقہ کار پر انشراح حاصل کرے۔ اس سے قبل انجینئر نوید احمد نے درس قرآن دیا۔ خطاب جمعہ اگرچہ اصلاً تو مولانا سید وصی مظہر ندوی صاحب کو ہی دینا تھا لیکن امیر محترم کی آمد اور مولانا کی اپنی مصروفیات کی بناء پر خود امیر محترم نے مروجہ نظام زمینداری کی قباحتوں اور اس سے نجات کے لئے حضرت عمرؓ کے اجتہاد سے استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بعد ازاں عارف سبحانی صاحب کے عقد نکاح کے موقع پر جو قرآن اکیڈمی ہی کی مسجد میں ہوا شادی بیاہ کے سلسلے میں جاری اصلاحی تحریک کی اہمیت و افادیت اور بعد ازاں خطبہ نکاح کی مختصر تشریح پیش کی۔

بعد نماز مغرب مولانا اسد ذکریا قاسمی صاحب کی دعوت پر مدرسہ انوار العلوم میں امیر محترم نے علماء کرام کے ایک نمائندہ اجتماع سے خطاب فرمایا جس کا موضوع "امت مسلمہ کے لئے سہ نکاتی لائحہ عمل اور علماء و صلحاء کے کرنے کا اصل کام" تھا۔ خطاب کے بعد سوال و جواب کا سیشن اور بعد نماز عشاء عشائیہ میں شرکت کی۔

یکم جون کو امیر محترم نے قرآن اکیڈمی میں رفقاء سے مشورے جاری رکھے۔ یہ سلسلہ بعد نماز عصر تا مغرب بھی جاری رہا۔ ان کی غیر موجودگی میں عصر سے مغرب کے درمیان ناظم اعلیٰ نے سورہ الحجرات کی منتخب آیات کے حوالے سے ان اخلاقی برائیوں کی جانب توجہ دلائی جس کی بناء پر لوگوں میں بدگمانیاں اور نفرتیں جنم لیتی ہیں۔ بعد نماز مغرب امیر محترم نے رفقاء سے خطاب کے دوران انجمن کے سلسلے میں کئے گئے اپنے فیصلوں سے آگاہ فرمایا۔ بعد ازاں اختر ندیم صاحب کی رہائش گاہ کی منتقلی کے نتیجہ میں نئے امیر تنظیم وسطی نمبر 1 جناب رونی جلیس صاحب نے اور انجینئر نوید احمد صاحب کے امارت سے فارغ کئے جانے پر جناب زین العابدین جواد صاحب نے امیر تنظیم جنوبی کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔

2 جون کو امیر محترم نے نماز ظہر تک رفقاء واحباب سے خصوصی ملاقاتیں فرمائیں۔ نماز عصر تا مغرب انجمن کی مجلس منتظمہ کے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ بعد نماز مغرب قاضی عبدالحمید صاحب ایڈوکیٹ ہائی کورٹ سے خصوصی ملاقات کی اور اگلے روز امیر محترم لاہور روانہ ہو گئے۔

رپورٹ : محمد سمیع

انتقال پر ملال

تنظیم اسلامی لاہور غربی کے بزرگ رفیق جناب محمد طفیل کے چھوٹے بھائی کا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا ہے۔ رفقاء واحباب سے مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی خطاؤں سے درگزر فرما کر انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

انتقال پر ملال

تنظیم اسلامی کے رفیق جناب عبدالرحمٰن غوث کے والد محترم گزشتہ دنوں قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں۔ ناظم حلقہ گوجرانوالہ ڈویژن جناب شاہد اسلام اور دیگر رفقاء نے جناب عبدالرحمٰن غوث سے اظہار تعزیت کیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

پنڈی گھیپ میں منعقدہ جلسہ عام سے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ خطاب کرتے ہوئے جب کہ سٹیج پر تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق' ناظم اعلیٰ عبدالرزاق اور ناظم حلقہ پنجاب شمالی شمس الحق اعوان نمایاں ہیں